پروفیسر زاہد حسین مرزا بھی چل بسے (انا للہ وانا الیہ راجعون)

آزاد کشمیر کی مشہور علمی شخصیت، ممتاز سکالر، بے شمار کتابوں کے مصنف اور آزاد کشمیر کے کالجوں میں پرنسپل کے عہدہ جلیلہ پر فائز رہنے والے جناب پروفیسر زاہد حسین مرزا مورخہ 7 ستمبر بروز جمعرات صبح کے وقت اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم کی خوش قسمتی تھی کہ موت سے چند گھنٹے قبل ہسپتال میں اپنے تمام اہل خانہ کو کہا دعا کرو سب نے بارگاہِ ایزدی میں ہاتھ اٹھا لئے اور رب کے حضور نہایت عاجزی اور انکساری کے ساتھ گناہوں کی بخشش کی دعا کی، اس وقت کسی کو کیا معلوم تھا کہ مرحوم کی یہ آخری دعا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے اس بندے کا آخری عمل کتنا اچھا بنایا کہ جس نے شرک و بدعات کے اس گھٹا ٹوپ اندھیرے میں توحید و سنت کا چراغ روشن کیا اس کے اس جرم کی سزا کی وجہ سے اسے بے پناہ مشکلات سہنا پڑیں بالآخر اسے پس دیوار زندہ دھکیل دیا گیا مسلسل کئی سال تک جیل کی کال کوٹھڑی بھی ان کے پائے استقلال میں لغزش پیدا نہ کرسکی اور جیل سے آج سے ایک سال قبل کوہِ استقامت بن کر نکلے، دنیا نے دیکھا کہ شرک و بدعات کی ان آندھیوں میں اللہ کی کبریائی اور پیارے حبیب حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی شان رسالت کا جھنڈا بلند کرنے والے اس عظیم انسان کو دنیا کی کوئی طاقت نہ جھکا سکی نہ اسے پسپا کرسکی اور وہ آخری دم تک علم توحید کو بلند کئے رکھے۔

جہلم میں ان کی غائبانہ نماز جنازہ مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث میں رئیس الجامعہ نے پڑھائی اور اگلے روز میرپوران کے گھر جا کر ان کے اعزہ واقرباء بالخصوص ان کے بیٹوں اور جناب عبدالعزیز کمانڈر سے اظہار تعزیت کیا۔ رئیس الجامعہ کے ہمراہ مرزا عبدالقدوس (جہلم) اور جناب محمد داؤد مغل (گلاسکو۔ برطانیہ) بھی تھے۔ انہوں نے مرحوم کی بلندی درجات اور ورثاء کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔ (اللھم اغفر لہ وارحمہ)

اکرام اللہ ساجد کیلانی کا سانحہ ارتحال

مورخہ 31 اگست بروز جمعرات جامعہ کے ماہنامہ ''حرمین'' کے اولین ایڈیٹر اکرام اللہ ساجد کیلانی ایک حادثے میں وفات پا گئے۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون) مرحوم بڑی خوبیوں کے مالک تھے بہترین ادیب اور نامور ایڈیٹر تھے مرحوم ملک کے مختلف قومی و مذہبی مجلات کے ایڈیٹر رہے بہترین کاتب تھے جامعہ کی دو مشہور کتابوں ''مختصر سیرت الرسولﷺ'' اور ''انوار رحمانی دو مجلد'' (کل 2256 صفحات) کی پروف ریڈنگ بھی انہوں نے کی اور اس کے ساتھ ساتھ بہترین مقرر اور خطیب بھی تھے وہ اپنے دیگر مشاغل کے ساتھ ساتھ علی پور چٹھہ میں مسجد